انتخاب شیفتہ

سید جمیل احمد نقوی صاحب اردو کے مشہور ادیب نقاد، مصنف اور شاعر تھے ان کی تقریباً تین درجن تصنیفات و تالیفات مختلف ادبی، تاریخی، مذہبی موضوعات پر شائع ہو چکی ہیں۔ حال ہی میں ان کی دو کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ ان میں ایک نواب مصطفیٰ خان شیفتہ کے اردو کلام کا انتخاب ہے۔ شیفتہ مومن و غالب کے شاگرد تھے ان کے بعض اشعار بہت مشہور اور مقبول خواص و عام ہیں مولانا ابوالکلام آزاد کو ان کے یہ شعر بہت پسند تھے۔

تم لوگ بھی غضب ہو کہ دل پر یہ اختیار — شب موم کر لیا، سحر آہنی بنا لیا
طوفانِ نوح لانے سے اے چشم فائدہ — دو اشک بھی بہت ہیں اگر کچھ اثر کریں
وہ شیفتہ کہ دھوم ہے حضرت کے زہد کی — میں کیا کہوں کہ رات مجھے کس کے گھر ملے

حاصل مطالعہ

جمیل نقوی صاحب کی دوسری کتاب "حاصل مطالعہ" کے نام سے ہے یہ ان کے ادبی تنقیدی، سوانحی مضامین اور بعض کتابوں پر تبصروں کا مجموعہ ہے جو مختلف اوقات میں مختلف رسائل و جرائد میں شائع ہوتے رہے تھے۔ بعض فنون و اصناف کے علاوہ مفتی الٰہی بخش کاندھلوی، شیفتہ، اقبال، اصغر گونڈوی، ثاقب کانپوری، پروفیسر حبیب اللہ غضنفر، رفیق خاور، وغیرہ پر مضامین معلومات افزا اور فکر انگیز ہیں۔
دونوں کتابیں غضنفر اکیڈیمی (اردو بازار کراچی) پاکستان نے شائع کی ہیں۔